مٹھائیاں بانٹی گئیں۔ عام آدمی حکومت کی برطرفی پر اِس لیے خوش ہے کہ وہ اپنے مسائل کا حل چاہتا ہے، آئندہ حکومت سے صورت حال کی تبدیلی کی امیدیں لگائے بیٹھا ہے۔ تاجر طبقے نے حکومت کی برطرفی پر سکھ کا سانس لیا ہے، اُسے بھی شیئر پرائس انڈکس میں اضافے کی توقع ہے۔ بنیاد پرست مذہبی جماعتیں لبرل حکومت کی برطرفی پر شکرانے کے نوافل ادا کر رہی ہیں۔ گزشتہ الیکشن میں شکست کھا جانے والے ایک چانس ملنے پر خوش ہیں، تاہم عوام کی اکثریت نگران حکومت کے الیکشن کے لیے نوے دن کے وعدے کو بھی ضیاء الحق کے وعدے کی طرح شک کی نظر سے دیکھ رہی ہے۔" (ماہنامہ "مکاشفہ"، فیصل آباد —— نومبر ۱۹۹۶ء)

متفرّق

امریکن یونیورسٹی (واشنگٹن) میں "اسلامی امن" کا شعبہ قائم کر دیا گیا ہے۔

"امریکن یونیورسٹی" ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی ایک قدیم یونیورسٹی ہے جو ۱۸۹۳ء میں یونائیٹڈ میتھوڈسٹ چرچ کے زیر اہتمام قائم ہوئی تھی۔ یہ ایک خود مختار اعلیٰ تعلیمی و تدریسی ادارہ ہے۔ اِس وقت یونیورسٹی میں ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی تمام ریاستوں اور ۱۴۰ دوسرے ملکوں کے گیارہ ہزار دو سو طلبہ و طالبات زیرِ تعلیم ہیں۔

یونیورسٹی کو حال ہی میں سعودی عرب کے ڈاکٹر محمد سعید فارسی نے ۳۶ لاکھ ڈالر کا عطیہ دیا ہے۔ اِس عطیہ سے یونیورسٹی نے "محمد سعید فارسی شعبہ برائے اسلامی امن" قائم کیا ہے۔ یونیورسٹی کے صدر جناب بنجمن لاڈنر نے نئے شعبے کا مقصد بیان کرتے ہوئے کہا ہے کہ "یہ شعبہ اسلامی اقدار و روایات کا مطالعہ کرنے، اُنہیں سمجھنے اور عالمگیر امن، عالمی برادری اور انسانی یک جہتی کے لیے اسلام کی خدمات جاننے کے لیے قائم کیا گیا ہے۔"

شعبے کے تحت "معاشرتی انصاف، ماحول، تنازعات کے تصفیے، ثقافتی تنوّع اور حکمرانی کے ساتھ امن سازی میں مسلمانوں کے عصری اور تاریخی کردار کا جائزہ تعلیم و تدریس اور علمی کانفرنسوں کے ذریعے کیا جائے گا۔" اِس نئے شعبے کے پہلے انچارج پروفیسر عبدالعزیز سعید ہوں گے جو امریکن یونیورسٹی کے "امن و تصفیۂ تنازعات" کے مطالعاتی پروگرام کے بانی اور ڈائریکٹر ہیں۔ پروفیسر سعید کو یونیورسٹی میں تدریسی خدمات انجام دیتے ہوئے چالیس برس ہو گئے ہیں۔

نئے شعبے کے اجراء پر پروفیسر عبدالعزیز سعید نے کہا کہ "ہمیں اسلام کے مسلسل کردار کو خود

اس کی اپنی شرائط پر قبول کرنا چاہیے جو ایک مسلسل عمل ہے اور اسے محض انٹی سیکولر، مغرب دشمن اور غیر متوازن انتہا پسندی قرار نہیں دینا چاہیے، کیوں کہ اسلامی روایات طاقت ور سیاسی نظریات و افعال کا ایک مجموعہ پیش کرتی ہیں جس کے اثرات عالمگیر ہیں۔ اسلام ایک پُرامن عالمی نظام کے حق میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے، ایک ایسا کردار جس سے تمام ثقافتی روایات کی منفرد قدروقیمت کی تصدیق ہوتی ہے۔"

ڈاکٹر محمد سعید فارسی جن کے عطیے سے یونیورسٹی نئے شعبے کا آغاز کر رہی ہے، ممتاز ماہرِ تعمیرات اور جدّہ (سعودی عرب) کے سابق میئر ہیں۔ وہ سعودی عرب میں شاہ عبدالعزیز یونیورسٹی اور ام القریٰ یونیورسٹی میں تدریسی خدمات انجام دے چکے ہیں۔ اُنھوں نے اسلامی زاویۂ نگاہ سے فنِ تعمیر اور شہری منصوبہ بندی کے بارے میں متعدّد مقالات شائع کیے ہیں۔ (ملخص، پندرہ روزہ "خبر و نظر"، اسلام آباد -- ۱۵ دسمبر ۱۹۹۶ء)